نوفل نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2048

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1445 ھ / 05 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نوفل کا معنی کیا ہے؟ بچے کا نام "نوفل" رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟ برائے مہربانی اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نوفل کے بہت سے معانی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں: "بہت فیاض، خوبصورت، عطیہ" توان معانی کے اعتبار سے بچے کا نام "نوفل" رکھنا جائز ہے۔ شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ بہتر ہے کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کئی ایک اصحاب علیہم الرضوان کا نام ہے اور احادیث طیبات میں اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی اور صحابہ کرام علیہم الرضوان پوری امت میں سب سے اچھے و بہتر ہیں لہذا ان کے ناموں پر نام رکھنا نہ صرف جائز بلکہ بہتر ہے، اور ان شاء اللہ عزوجل ان کے نام کی برکتیں بھی بچے کے شامل حال رہیں گی۔

عربی سے اردو لغت کی کتاب "المنجد" میں "نوفل" کے معنی یوں لکھے ہیں: "النوفل: بہت فیاض۔ خوبصورت نوجوان۔ ج: نوفلون۔ النوفل: سمندر۔ عطیہ۔" (المنجد، مادہ: نفل، صفحہ 1038، کتب خانہ دارالاشاعت، کراچی)

اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے: "تسموا بخيار کم واطلبوا حوائجکم عند حسان الوجوه" یعنی: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو اور اپنی حاجتیں اچھے چہرہ والوں سے طلب کرو۔ (مسند الفردوس، جلد 2، صفحہ 58، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اچھے نام رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "إنكم تُدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم فحسنوا أسماء كم" ترجمہ: تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے بلائے جاؤ گے تو اپنے نام اچھے رکھو۔ (سنن ابو داؤد، جلد 4، صفحہ 287، مکتبۃ العصریہ، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ "مرآۃ المناجیح" میں تحریر فرماتے ہیں: "اچھے نام کا اثر نام والے پر پڑتا ہے، اچھا نام وہ ہے جو بے معنی نہ ہو، جیسے بدھوا، تلوا وغیرہ اور فخر و تکبر نہ پایا جائے جیسے بادشاہ، شہنشاہ وغیرہ اور نہ برے معنی ہوں جیسے عاصی وغیرہ۔ **بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ ان شاء اللہ بخشا جائے گا۔** (مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ45، قادری پبلشرز)

مشہور مورخ علامہ ابن اثیر اپنی کتاب "اسد الغابۃ" میں نوفل نام والے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ذکر خیر میں لکھتے ہیں: "نوفل بن ثعلبة بن عبد الله۔۔۔ شهد بدرا۔۔ وشهد أحدا، وقتل بها۔ نوفل بن الحارث بن عبد المطلب۔۔ يكنى أبا الحارث. وهو ابن عم رسول الله صلى الله عليه۔۔ وشهد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فتح مكة، وحنينا، والطائف۔۔ وتوفي نوفل بالمدينة، سنة خمس عشرة۔۔ نوفل بن طلحة الأنصاري۔ نوفل بن فروة الأشجعي۔ نوفل بن مساحق۔۔۔ قال أبو موسى: توفي أول زمن عبد الملك بن مروان، وهو صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ببدر۔۔ نوفل بن معاوية بن عروة- وقيل: نوفل بن معاوية بن عمرو الديلي۔۔ وشهد مع النبي صلى الله عليه وسلم فتح مكة، وهو أول مشاهده. ونزل المدينة حتى توفي بها أيام يزيد بن معاوية۔۔ ملتقطاً" ترجمہ: حضرت نوفل بن ثعلبہ بن عبد اللہ یہ غزوہ بدر و احد میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے اور غزوہ احد میں ہی شہید ہوئے۔ حضرت نوفل بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابو الحارث تھی اور یہ نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے۔ اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ، غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں حاضر تھے۔ اور نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں پندرہ ہجری میں فوت ہوئے۔ نوفل بن طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ نوفل بن فروہ اشجعی رضی اللہ عنہ۔ نوفل بن مساحق رضی اللہ عنہ۔ ابو موسی کہتے ہیں کہ نوفل بن مساحق عبد الملک بن مروان کی خلافت کے شروع کے زمانے میں فوت ہوئے۔ اور وہ غزوہ بدر کے دن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی تھے۔ نوفل بن معاویہ بن عروہ رضی اللہ عنہ۔ ان کا نام یوں بھی بیان کیا گیا ہے کہ نوفل بن معاویہ بن عمرو الدیلی اور یہ فتح مکہ کے روز نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے۔ اور یہ ان کا پہلا غزوہ تھا۔ اور مدینہ منورہ رہائش رکھی حتی کہ یزید بن معاویہ کے زمانے میں فوت ہوئے۔ (اسد الغابۃ، نوفل بن ثعلبۃ، جلد4، صفحہ592، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net